۱

سادات رسولپور دھولڑی

ضلع میرٹھ یوپی، برصغیر پاک و ہند

انجمن سادات رسولپور دھولڑی

راولپنڈی (پاکستان)

نومبر ۱۹۸۹ء

ازطرف سید علی اطہر ابن سید علی اصغر

555/24. A آدڑہ روڈ راولپنڈی فون 564211

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؀

مَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا
ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ؀

يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ
شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ۔

اَكْرِمْ بِهٖ نَسَبًا طَابَتْ عَنَاصِرُهٗ اَصْلًا وَّ فَرْعًا وَ
قَدْ سَادَتْ بِهِ الْبَشَرَهْ۔

صد مرحبا صدف کہ چناں پرورد گہر
آبا ز مکرم و اَبنا عزیز تر

سیّد سلطانؒ محمّد رومی

(مورث اعلیٰ سادات کاظمی رسولپور دھولڑی ضلع میرٹھ یو پی انڈیا) از ولایت روم در سنہ ۴۳۰ھ ہجری۔ بمطابق ۱۰۵۲ء بعہد سلطان محمود غزنوی۔ ہندوستان آمدہ بمقام برناوہ تحصیل سردھنہ ضلع میرٹھ یو پی انڈیا سکونت اختیار کرد وایں جا پشتہائے دروازہ بسر کردہ بجانب رسولپور دھولڑی ضلع وتحصیل میرٹھ یو پی انڈیا ہجرت کردہ قصبۂ مذکورہ وطن قرار داد بزرگان می گویند کہ از خانوادۂ سلطان محمد رومی شخصے بود کہ نامش سید شہاب الدین بود از قصبۂ برناوہ معہ اہل وعیال ہجرت کردہ وارد رسولپور دھولڑی شُد (در عہد آخر شاہ جہاں بادشاہ در سنہ ۱۰۷۰ھ ہجری مطابق سنہ ۱۶۵۸ء) ایں پشت سبزدھم بود سید سلطان رومی کا یہ خاندان ۶۲۸ سال برناوہ میں آباد رہا۔ اس کے بعد شاہ جہاں بادشاہ کے انتظامی ودرباری مصلحتوں اور انتظامی امور کے باعث سید شہاب الدین کو یہ مقام چھوڑنا پڑا اور وہ معہ اپنے خاندان کے قصبہ رسولپور دھولڑی میں مقیم ہوگئے اور اسی کو اپنا وطن بنا لیا اس لیے کہ یہ قصبہ دہلی سے زیادہ قریب تھا اور سید صاحب کو شاہی دربار میں شرکت کرنے میں زیادہ آسانی تھی اور کسی قسم کی خاص دقت نہیں اُٹھانی پڑتی تھی۔ بروایت معتبر مشہور ہے کہ سید صاحب برناوہ سے دہلی تشریف لے جایا کرتے تھے۔ قصبہ رسولپور دھولڑی، برناوہ اور دہلی کے درمیان واقع ہے۔ یہ بھی مشہور ہے کہ آپ قلعہ میرٹھ کے کمانڈر بھی تھے۔ ان حالات میں برناوہ میں قیام مشکلات کا باعث تھا اور فرائض منصبی ادا کرنے میں دشواری کا سامنا تھا۔ اسی لیے آپ برناوہ سے ہجرت کرکے رسولپور دھولڑی کو وطن مالوف قرار دیا۔

ڈاکٹر سید صفدر حسین زیدی پی۔ ایچ۔ ڈی کے قول کے مطابق سید شہاب الدین صاحب کے دوسرے برادر جن کی اولاد سادات جولی ہیں مظفر نگر کے قلعہ کے کمانڈر تھے۔

پیش لفظ

خدائے لم یزل کی توفیق اور کرم نوازی سے وہ وقت آگیا ہے کہ شجرۂ سادات رسولپور دھولڑی ضلع میرٹھ یو پی انڈیا پاکستان اصل حقیقت تحریر کی صورت میں منظرِ عام پر لایا جاسکے۔ شجرہ کے مسودہ کی بغرضِ استصواب اشاعت کے بارے میں جن افراد نے نرم وگرم مختلف لہجوں میں مختلف صورتوں سے اپنے خیالات کا اظہار

فرمایا ہے وہ سب ہی شکریہ کے مستحق ہیں۔

میری بات پر بول اُٹھا زمانہ
تیری بات دنیا زباں پر نہ لائی

مولف و مرتب سید علمدار حسین کاظمی
جنرل سیکرٹری انجمن سادات (رسولپور دھولڑی) ۱۱۴۶/B سٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی پاکستان۔

شجرہ کیوں لکھا جاتا ہے اور اس کے لکھنے کا کیا مقصد ہے اور اس کا کیا فائدہ ہے اس کو سمجھنے اور جاننے کے لیے مندرجہ ذیل عبارت ملاحظہ فرمائیں:

شجرہ کسے کہتے ہیں

شجرہ اس فہرست کو کہتے ہیں جس میں کسی ایک انسان کی صلبی اولاد کے پُشت در پشت نام درج ہوتے ہیں۔ گویا ہر شجرہ اس فانی دنیا سے رخصت ہونے والے بزرگ کے نام سے شروع ہوتا ہے۔ جسے مورث یا مورثِ اعلیٰ کہتے ہیں اور وہ اس کی زندہ اور آخری پیڑی کے ناموں پر ختم ہو جاتا ہے۔

فائدہ

اس کا فائدہ یہ ہے کہ انسانی سماج اور معاشرے میں کسی فرد کا عمومی سا تعارف ہو جاتا ہے کہ وہ فلاں فلاں معروف شخصیتوں سے جدی قرابت رکھتا ہے یا ان بزرگوں کی اولاد میں سے ہے جو اپنے زمانے میں نامور گزرے ہیں اور انہوں نے فلاں فلاں کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں۔ اس سے دوسرا فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ ماہرینِ انساب کو افراد کے کردار سمجھنے میں آسانی ہو جاتی ہے یا مدد مل جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی فائدہ ہے کہ انقلابِ زمانہ کے ستائے ہوئے انسان کو اپنے عزیز و اقارب کا پتہ چل جاتا ہے کہ ہمارے ملک و وطن میں بسنے والے لوگ اب کہاں کہاں ہیں اور کس حال میں ہیں اور ان کی سماجی، معاشرتی، تعلیمی اور مالی حالت کیسی ہے۔

مقصد

اسی سبب سے پاکستان میں آباد لوگوں کے دلوں میں یہ خیال پیدا ہوا کہ قلمی نسخوں وغیرہ کی مدد سے اپنے اپنے خاندان والوں کے حالات و اسماء گرامی ہی سے واقفیت حاصل کر لی جائے تاکہ آئندہ نسلیں اپنے بزرگوں کے کارہائے نمایاں وغیرہ سے قرابت داری، رشتہ داری سے واقف ہو جائیں اور یہی سبب سادات رسولپور دھولڑی کے نسب نامہ کی تکمیل کا ہے کہ اس کے ذریعہ موجودہ اور آئندہ نسلیں اپنے آباؤ اجداد سے واقف ہو جائیں۔

حدیث شریف میں آیا ہے:

(ترجمہ) اپنے انساب کو سیکھو جو صلۂ رحم کا باعث ہے اور صلۂ رحم محبت پیدا کرتا ہے۔

حدیثِ رسولؐ ہے کہ جس شخص نے اپنے باپ کے سوا کسی دوسرے شخص کو جان بوجھ کر اپنا باپ ظاہر کیا۔ اس پر جنت حرام ہے۔ (سنن ابوداؤد صفحہ ۶۹۷)۔

علاوہ ازیں توریت میں دیئے ہوئے شجرے ازمنہ قدیم کی نسابی کے ثبوت کے طور پر سب کے سامنے موجود ہیں۔ یہ بھی خیال ہے کہ نفسیات کا شمار علوم جدید میں ہوتا ہے اس کی رو سے انسانی کردار کی تعمیر میں دو اہم عناصر کارفرما ہوتے ہیں۔

توارث اور ماحول ۔ ہمارے بزرگوں نے نفسیات کے اس اصول کو بالکل غیر سائنسی اور غیر فنی انداز میں یوں بیان کیا ہے۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر ۔ اس کو اس طرح بھی بیان کیا ہے ؎

گندم از گندم بروید جو ز جو　　　از مکافاتِ عمل غافل مشو

فضیلتِ نسب۔

حسب و نسب کے دو الفاظ ہمارے روزمرّہ کا معمول ہیں اور اس کو ہم اس طرح بیان کر سکتے ہیں:

حسب :۔ حسب سے مُراد وہ فضیلت اور بزرگی ہے جو کسی فرد کو مال، دولت، حکومت، منصب، مرتبے، نیز آباؤ اجداد کی بزرگیوں کی وجہ سے حاصل ہوتی ہے۔

نسب :۔ نسب کسی فرد کے آباؤ اجداد کے سلسلے کا نام ہے جو اس فرد کے حسب کو براہِ راست متاثر کرتا ہے اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حسب کی اصلاح اور درستی پر تو ہر شخص قادر ہے مگر نسبی سلسلے میں سرمو کمی یا بیشی کسی دنیاوی طاقت کے بس کا روگ نہیں۔ وہ تو ایک وہبی عطیہ ہے جو انفرادی کوششوں سے بالاتر ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے ترجمہ، ہم نے فضیلت دی بعضوں کو بعضوں پر ۔ حضورؐ پاک نے بنی ہاشم کے خاندان کا فرد ہونے پر فخر کیا جو عرب کا بہادر۔ نڈر۔ غیور و سخی۔ دیانت دار و امانت دار۔ راست گو۔ خوش گفتار۔ یتیموں، مسکینوں اور مظلوموں کا محافظ و مددگار۔ وفا کا پیکر۔ سخاوت کا سمندر اور شجاعت کا رہبر تھا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حسب و نسب کی پہچان اور خاندانی فخر و مباہات انتہائی ضروری ہے مگر انکساری اور عاجزی کے ساتھ تکبّر اور غرور خداوند عالم کو ناپسند ہے اور یہ بھی سچ ہے کہ بغیر تقویٰ کے صرف خاندانی و نسبی فخر انسان کو انسان نہیں بنا سکتا ہے۔

علم الانساب :۔ سادات کی اصطلاح میں لفظ حسینی کا استعمال ۔ زیدی (عابدی) جعفری۔ رضوی۔ کاظمی (موسوی) اور نقوی و تقوی سادات کے لیے مخصوص متداول رہا ہے۔

حسینی ایسی نسبت ہے جو بہت زیادہ اہم ہے اسکے علاوہ دوسری مذکورہ نسبتوں کا اطلاق اخص ہے اسی لیے دونوں نسبتوں کا اجتماع بھی ملتا ہے۔ سادات کے اسمار حسینی بطور نسبت، انساب کی پوری تاریخ میں بلا استثنا حضرت امام حسین علیہ السلام کی طرف راجع ہے اور اس کے خلاف کوئی مثال موجود نہیں ہے اور نہ صرف یہ ہی مفہوم قدماء کی تحریروں میں بلکہ ایران و عراق وغیرہ میں آج بھی یہ نسبت صرف یہ ہی مفہوم رکھتی ہے۔ حسنی و حسینی سادات کا یہ امتیاز ہے کہ ان کا نسب حضرت علیؑ اور جناب سیدہ معصومہؑ پر منتہی ہوتا ہے یعنی نجیب الطرفین ہیں بمقابل سادات علوی کے کہ وہ فاطمی یعنی حسنی اور حسینی نہیں ہیں۔

شجرہ ہذا کے سرورق پر جو آیت تحریر ہے اس کا مطلب ہے کہ اس کی جڑیں راسخ ہیں اور اس کی شاخیں آسمانوں کی بلندیوں تک پہنچی ہوئی ہیں اور تفسیرِ اہلبیت طاہرین سلام اللہ علیہم اجمعین میں اس سے مُراد خاندانِ رسالت تسلیم کیا گیا ہے۔

حضورؐ کا ارشاد گرامی ہے کہ میری اولاد کی عزت کرو جو نیک ہیں ان کی خدا کے لیے اور جو صالح ہیں ان کی عزت میری ذات سے منسوب ہونے کی بنا پر کرو۔ پھر حضورؐ کا ارشاد گرامی ہے، اے علیؑ قیامت کے دن حسب و نسب کے تمام رشتے منقطع ہو جائیں گے سوائے میرے حسب و نسب کے۔

سید مظفر حسین ابن سیّد ضامن علی

گروپ فوٹو
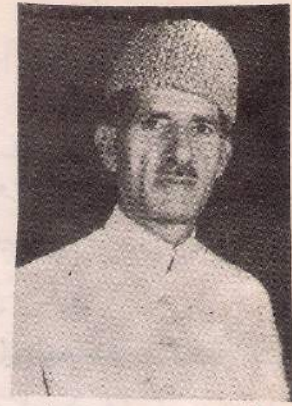
سید ظفر حسین ابن سیّد ضامن علی

سید ساجد حسین و سیّد عابد حسین اور ساتھی

سید صفدر حسین کاظمی ابن سید ظفر حسین کاظمی

سید اظہر حسین کاظمی ابن
سید صفدر حسین کاظمی

سید حامد حسین کاظمی ابن سید احمد حسن کاظمی
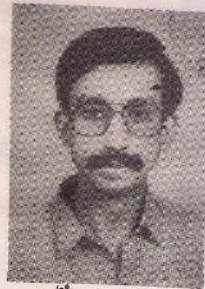
سید وقار حسین کاظمی ابن سید علمدار حسین کاظمی

سید وفادار حسین کاظمی ابن
سید علمدار حسین کاظمی

سید علمدار حسین کاظمی ابن سید حامد حسین کاظمی

سید انوار حسین کاظمی ابن سید زمرد حسین کاظمی
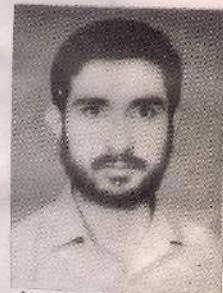
سید جاوید عباس کاظمی ابن سید عباس حسین کاظمی

سید عباس حسین کاظمی ابن سید حامد حسین کاظمی

سید علی ظہیر کاظمی

نومبر سنہ ۱۹۵۸ء

سید علی اطہر کاظمی ابن سید علی اصغر کاظمی

سید علی ظفر کاظمی ابن سید علی اصغر کاظمی
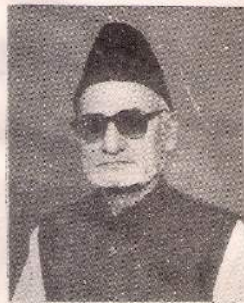
سید خورشید حیدر کاظمی ابن سید آغا حسین کاظمی

سید ذوالفقار حیدر کاظمی ابن
سید آغا حسین کاظمی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱ حضرت آدم صفی اللہ۔ ۲۔ فرزند او شیث پیغمبر۔ ۳۔ انوش ۴ قینان ۵ مہلائیل ۶ الیارد ۷ اخنوخ عرف حضرت ادریس ۸ متوشلخ ۹ ملک ۱۰ حضرت نوح پیغمبر ۱۱ سام ۱۲ ارفخشد ۱۳ شالخ ۱۴ عابر ۱۵ تانع غاشرا زیا ارغو لرام ۱۶ ہود پیغمبر بود ۱۷ شروغ ۱۸ اسروغین ۱۹ ناخور ۲۰ تارخ ۲۱ حضرت ابراہیم خلیل اللہ ۲۲ حضرت اسماعیل ذبیح اللہ ۲۳ قیدار ۲۴ حمل النبت ۲۵ سلامان ۲۶ الہمیع ۲۷ الیسع ۲۸ حصر ۲۹ آدین ۳۰ عدنان ۳۱ معد ۳۲ نزار ۳۳ حضرت خضر ۳۴ حضرت الیاس ۳۵ مدرکہ ۳۶ خزیمہ ۳۷ کنان ۳۸ نضر ۳۹ قریش ۴۰ مالک ۴۱ فہر ۴۲ غالب ۴۳ لوئی ۴۴ کعب ۴۵ مرہ ۴۶ کلاب ۴۷ قصی ۴۸ عبدالمناف ۴۹ ہاشم ۵۰ عبدالمطلب ۵۱ ابوطالب عمران ۵۲ حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام ۵۳ حضرت امام حسین علیہ السلام ۵۴ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ۵۵ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ۵۶ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ۵۷ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرزند ۵۸ حضرت عبداللہ صاحب ۵۹ سید امام ہمام ۶۰ سید عبدالمقتدر ۶۱ سید عبدالقادر ۶۲ سید ہاشم ۶۳ سید ابوالفتح ۶۴ سید یوسف رحمۃ اللہ علیہ کہ در مصر و روم سید ابراہیم بادشاہ بودند ۶۵ سید محمد بزرگ ۶۶ سید القاسم ۶۷ سید ابوالخیر ۶۸ سید ابوسعید ۶۹ سید سلطان محمد رومی کہ در قصبہ برناوہ تحصیل سروہنہ ضلع میرٹھ از ولایت روم آمدہ وطن گرفت در سن چہار صد و سی ہجری ۴۳۰ھ ۷۰ سید احمد شاہ یوسف ثانی ۷۱ سید سعدالدین شاہ ۷۲ سید اسحاق کہ رن باولا خطاب بود ۷۳ سید بابو شاہ ۷۴ سید عالم بزرگ ۷۵ فرزند او سید عبدالکریم ۷۶ سید عالم ثانی ۷۷ سید عبدالمالک ۷۸ سید یعقوب ۷۹ سید مغیث ۸۰ سید عمیر ۸۱ سید احمد ۸۲ سید شہاب الدین قصبہ برناوہ مذکور سے موضع رسولپور دھولڑی تحصیل و ضلع میرٹھ میں سن یک ہزار و ہشتاد ۱۰۸۰ھ ہجری میں تشریف لائے اور سکونت اختیار کی بروایت معتبر مشہور ہے کہ سید صاحب برناوہ سے دہلی دربار شاہی میں تشریف لے جایا کرتے تھے۔ برناوہ اور دہلی کے درمیان یہ موضع واقع ہے۔ سید صاحب کو یہ جگہ پسند آئی اور سکونت اختیار کرلی۔ سید صاحب نے اس موضع میں اپنی رہائش کے لئے ایک عمارت موسومہ کوٹ تعمیر کرایا جو بالکل وسط گاؤں میں واقع ہے۔ نیز چار دیواری پختہ تعمیر کی اور ہر چہار کونوں پر ایک ایک برج اور ان برجوں کے نیچے تہہ خانے تعمیر کئے۔ ایک عمارت موسومہ دیوان خانہ تعمیر کی۔ ہر دو اس دیوان خانے کے نیچے ایک عمدہ عمارت تہہ خانہ جس میں ایک خاندان کی رہائش کے قابل جگہ ہے تعمیر کیا اور ہر چہار

برج کے نیچے والے تہہ خانے سے بذریعہ پختہ سرنگ زمین دوز راستہ آمدورفت بنایا۔ اور دیوان خانہ مذکور میں ایک چاہ پختہ بھی تعمیر کروایا۔ جس میں پانی لینے کے واسطے تہہ خانہ مذکور سے بھی راستہ زمین دوز تیار کرایا یہ کوٹ کافی لمبا اور چوڑا ہے۔ چنانچہ سن ۱۳۰۱ھ تک سید صاحب کی تمام اولاد نیز دیگر خاندان سادات جو سید صاحب کے رسولپور دھولڑی تشریف لانے کے عرصے بعد یہاں آئے اور اسی کوٹ میں آباد ہوئے البتہ سن مذکورہ کے بعد کوٹ مذکور میں جگہ نہیں رہی اور اس کے باہر مکانات تعمیر ہونے لگے۔ چنانچہ سید صاحب نے علاوہ موضع مذکور کے مواضعات ناتو فتح پور سیکری لمرت پور بہاپالپور آباد کئے اور دیگر ہندو قوموں کو بسایا، اور ایک معزز طریقہ پر اس کوردیہہ میں عمر گزاری۔

آج تم ہم میں نہیں ہم سے مگر دور نہیں
ہم شجاعت کے جو افسانے سنا کرتے تھے

گو بہت دور ۔ بہت دور ہو پیارے لوگو
تم نے ڈھالے ہیں حقائق میں ہمارے لوگو

لوگ کتنے عظیم ہوتے تھے
کس محبت سے پیش آتے تھے
پھول اتنے بکھیر جاتے تھے
ہم اٹھاتے ہی بھول جاتے تھے
پھر نہ جانے کدھر گئے وہ لوگ

حبیب کاظمی

تصدیق نامہ

ہم ممبران و اراکین شجرۂ سادات رسولپور دھولڑی ضلع میرٹھ یوپی انڈیا حال مقیم راولپنڈی پاکستان اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ یہ شجرہ ہماری معلومات کے مطابق بالکل صحیح اور درست ہے اور اس شجرے کا ماخذ مندرجہ ذیل مستند حضرات کے قلمی، تحریری اور اشاعت شدہ شجروں سے وابستہ ہے۔ جو مندرجہ ذیل حضرات کے پاس اصل کاپیوں کی صورت میں محفوظ ہیں۔

ماخذ قلمی شجرہ سادات

از شجرہ سادات رسولپور دھولڑی ضلع میرٹھ یوپی انڈیا

۱. جناب سید سجاد حسین مرحوم
۲. جناب حکیم سید ذوالفقار حیدر کاظمی
۳. جناب سید ساجد حسین تقوی مرحوم
۴. سید محمد علی شمس تقوی ابن سید ساجد حسین تقوی
۵. جناب سید علمدار حسین کاظمی و سید علی اطہر کاظمی
۶. ینگ مین سوسائٹی رسولپور دھولڑی طبع شدہ حاصل کردہ جناب سید علی ظہیر کاظمی مرحوم و سید علمدار حسین کاظمی
۷. جناب سید ابن علی مرحوم۔

قلمی نسخہ جو حضرات رسولپور دھولڑی سے معلوم ہوا اور ان حضرات نے تصدیق کی

اسمائے گرامی تصدیق کنندگان	دستخط
۱. جناب حکیم سید ذوالفقار حیدر کاظمی صاحب	
۲. جناب سید عباس حسین کاظمی صاحب	
۳ جناب سید علی اطہر کاظمی صاحب	
۴. جناب سید صفدر حسین کاظمی صاحب	
۵ جناب سید علی ظفر کاظمی صاحب	

اسمائے گرامی تصدیق کنندگان | دستخط

۶۔ جناب سید خورشید حیدر کاظمی صاحب

۷۔ جناب سید امید حسین تقوی صاحب

۸۔ جناب سید محمد علی شمس تقوی صاحب

۹۔ جناب سید محمد عاقل زیدی صاحب

۱۰۔ جناب سید محمد عباس کاظمی صاحب

۱۱۔ جناب سید انتظار حسین تقوی صاحب

۱۲۔ جناب سید ساجد حسین تقوی صاحب مرحوم صدر انجمن سادات رسولپور دہولڑی ضلع میرٹھ یوپی انڈیا
حال مقیم راولپنڈی پاکستان

۱۳۔ جناب سید علی ظہیر صاحب کاظمی صدر انجمن سادات رسولپور دھولڑی ضلع میرٹھ یو پی انڈیا
حال مقیم پاکستان

ممبران میں سید محمد سالم زیدی بھی شامل تھے، جو ٹرانسفر کی صورت میں خیرپور میرس سندھ میں تبدیل ہو گئے اور وہیں مستقل سکونت اختیار کر لی وہ بھی تصدیق کرنے والوں میں شامل ہیں۔

سید **علمدار حسین کاظمی** فاضل ادبیات ولسانیات
جنرل سیکرٹری و قائم مقام صدر انجمن سادات
رسول پور دہولڑی حال مقیم راولپنڈی پاکستان

نوٹ: جن حضرات سے ممبران انجمن سادات رسولپور دھولڑی کی شجرے وغیرہ کے سلسلے میں گفتگو ہوئی ان میں یہ دو معتبر اور بزرگ ہستیاں بھی شامل ہیں۔ یعنی جناب پٹواری سید حشمت حسین صاحب ابن سید سجاد حسین صاحب مرحوم مؤلف شجرۂ سادات دہولڑی اور جناب سید حسن محمد صاحب ابن سید نبی محمد صاحب عرف منیڈھو مرحوم۔ اس کے علاوہ زوجہ سید حشمت حسین صاحب (کنیز صغریٰ بنت سید ضامن علی مرحوم) نے یہ بھی بتایا کہ دہولڑی میں دادا سید ناصر مرحوم کے مزار کے پاس ان کی بھابی صاحبہ کی بھی قبر ہے ان کا نام نامی واسم گرامی بی عزت نشاں تھا۔ اور ان دونوں کی عید الفطر، عید الضحیٰ اور شب برأت کو فاتحہ خوانی

بھی کی جاتی ہے۔ اور باقاعدہ فاتحہ بھی دلائی جاتی تھی۔ فی الحال رسولپور دہولڑی کے متعلق کچھ نہیں کہا جاتا۔ مگر
خیر پور میرس میں ابھی تک (جن حضرات کو علم ہے) شب برأت پر حلوہ وغیرہ پر ان حضرات کی فاتحہ دلائی جاتی ہے۔
سید سلطان رومی کا مزار مقدس برناوہ تحصیل سردھنہ ضلع میرٹھ میں ہے یہاں ہر سال "عرس" ہوتا تھا۔ اب نہیں
معلوم کہ عرس ہوتا ہے یا نہیں۔ مزار شریف پر جانے کے لئے ۱۰۱ سیڑھیوں پر چڑھنا پڑتا ہے۔ مگر جب اوپر سے واپسی
ہوتی ہے تو وہ سیڑھیاں کبھی ۱۰۰ اور کبھی ۹۹ ہو جاتی ہیں۔ بے شمار لوگوں نے تجربہ کیا، حساب کتاب کیا مگر ابھی تک
یہ معمہ حل نہیں ہوا کہ اس کی کیا وجہ ہے۔ (یہ درگاہ کافی بلندی پر واقع ہے۔

نواب فاطمہ
شمیم زہرا
سید محمد عالم عرف ملو
سید محمد کاظم
دختر
دختر
محمد عادل ۔ محمد عامر
دو لڑکے
ایک لڑکی شازیہ
سید مظاہر حیدر
ایک لڑکا ہوا جو بچپن میں انتقال کرگیا
سید محمد مسلم
سید محمد سالم
سید محمد عادل عرف ننھو
دختر
حمیدہ بیگم ننھو
دختر
سید برجل حسین
دختر
دختر
زوجہ اول
زوجہ ثانی
سید محمد کامل
سید محمد طاہر
دختر
دختر
آل زہرا ۔ نسیم زہرا
چھ لڑکے ہیں دو لڑکیاں
سید مجاہد حسین
سید جمیل حسین
دختر
دختر
سید جمیل حسین کی چار لڑکیاں ایک لڑکا ہے لڑکے کا نام بشارت حسین ہے
(۱) نیاز فاطمہ (۲) ظہور فاطمہ (۳) جمیل فاطمہ (۴) لئیق فاطمہ (۵) فرزانہ
سید منصف حسین
زوجہ خلیل احمد مرحوم پانی پتی
دختر
(۴) سید مولوی محمد قاسم
زوجہ علی اصغر
دختر
(۳) سید محمد محسن
(۲) سید محمد ہاشم
(۱) سید محمد احسن
زوجہ علی احمد
دختر
زوجہ نند حسین عرف ننده
دختر
کنیز فاطمہ
ولایت بانو
سید ولایت حسین
سید کرم حسین
موضع کہرہ سے آکر آباد ہوئے
(ضلع میرٹھ)

ص ۱۰
ص ۱۰
سید دلدار علی عرف للو
سید مبارک علی عرف چھنگا
زوجہ سید مظفر حسین
۲ دختر
۱ دختر
ص ۱۲
سید جعفر علی
سید نواب علی
ص ۱۳
سید حسن علی
سید حسین علی
شادی کرونجہ پال مظفر نگر
ص ۱۶
سید نجیب علی عرف میاں ملہن
سید جمال علی
دختر
ص ۱۹
ص ۱۱
سید محمد علی عرف میاں محمدی
سید مراد علی
سید شاہ علی
شادی کھتوہ جلالپور
دختر
سید یوسف علی
ص ۲۷
ص ۲۴
سید شاکر لاولد
لاولد سید حافظ
لاولد سید ناصر
سید محفوظ
سید باقر
سید فاخر
سید شہاب الدین صاحب کاظمی مرحوم
مورث علی سادات رسولپور
دہولڑی ضلع میرٹھ یو۔پی۔ انڈیا

سید نسیم حسین
سلیم حسین
دختر
سید شفیق حسین مرحوم
سید احمد حسین
سید علی حسین
سید حسین بخش
سید فیض الحسن عرف فیضو
سید مراد علی نبیرہ سید فاخر
از صـ ۹

دختر تنویر فاطمہ
سید تسکین محمد
دختر تسنیم فاطمہ
سید شبیہ نقی
زوجہ اوّل
زوجہ دوم
سید نواب احسن ۔ سید علی عباس ۔ دختر شاہجہاں بیگم
سید مختار حسین مرحوم
سید حسن محمد مرحوم
دختر
سید فتح علی حافظ
سید آل حسن مرحوم
دختر
سید عباس رضا
سید محسن رضا
سید اظہر حسین
سید عزت حسین
زوجہ حسن محمد مرحوم
دختر
دختر
سید کاظم حسین
لاولد
سید وحید حسین
سید ضامن حسین
سید ذاکر حسین
زوجہ امیر محمد
دختر زمانی بیگم
زوجہ سید محمد
سید اکبر حسین
زوجہ سید حسن رضا
دختر بلقیس بانو
سید نظر محمد
سید بشیر حسین
سید آل محمد
سید ظہور حسن
دختر امیر بانو
نوٹ ۱: ضامن حسین دفتر دہلی
میں چپڑاسی تھے ۔ فساد ۱۹۴۷ء دہلی
سے نہ معلوم کس مقام پر شہید ہوئے۔
سید مظہر حسین
ابن حسن علی
رزاق صہ ۱۳

سید ببر علی
ولد سید فرزند علی
سید محمد حسین
ولد سید فرزند علی
از صفحہ 17
سید محمد مہدی
دختر
سید علی مہدی
سید مبارک حسین
سید عباس حسین
سید اشفاق حسین
سید مرتضی حسین
سید اسرار حسین
سید مظہر حسین
سید سعید اختر
سید اسد اختر
جمیل اختر
سید کامل حسین
سید عاقل حسین
سید لیاقت حسین
سید طاہر حسین
سید طالب حسین

سید محمد علی عرف میاں محمدی، نبیرہ سید فاخر

از صـــ ۹

سیّد علی صغیر
سیّد علی اصغر
سیّد ولایت علی
سیّد عبّاس حسین
سیّد علی کبیر لاولد
دختر
سید علی قمر
19

سید عزیز حسن — سید سعید حسن — دختر

سید عارف حسین مرحوم

زوجہ سید سجاد حسین دختر — سید ظفر حسن مرحوم — سید شوکت حسین مرحوم — زوجہ مرزا آغا حسین دہلی دختر

ص ۲۵ — ص ۲۷

زوجہ امان علی دختر — سید ہیبت علی — [illegible]

سید [illegible] علی لاولد — سید [illegible] علی [illegible] — سید آفتاب علی — زوجہ [illegible] سید ہیبت علی دختر

زوجہ علی شیر دختر — سید لطف علی — زوجہ محمد علی دختر — سید یعقوب علی

سید امید علی لاولد — زوجہ سید جمال علی دختر — زوجہ علی حسین دختر [illegible] — زوجہ سید علی اعظم دختر [illegible]

سید امام علی — سید فصیح علی

سید فتح علی

سیّد باقر پسر سیّد شہاب الدین

از ص ۹

دختر
دختر
دختر
دختر
سید داؤد حسین
دختر
دختر
دختر
سید جعفر حسین
سید افضال حسین
سید سبط حسین
قیصر حسین
سید اسد حسین
سید مسعود حسین
سید توصل حسین
سید انعام حسین
عشرت حسین
مجتبیٰ حسین
مصطفےٰ حسین
خوشنود حسین
انتظار حسین
سید مرتضیٰ حسین
سید شبیر حسین لاولد
سید مصطفیٰ حسین
سید شفاق حسین
زوجہ بشارت حسین
دختر
زوجہ اشفاق حسین
دختر
سیّد مہربان علیؑ
سیّد آفتاب علیؑ
سیّد امان علیؑ
لاولد

از صـ ۲۴

سید قمر حسین
سید مظاہر حسین
دختر
حکیم سید نظر حسین
دختر
زوجہ فرحت حسین دختر
زوجہ محمد حسین مرحوم دختر
دختر
عرف بندان
دختر
حکیم احسان حسین
سید منظور حسین
زوجہ سید ناظر حسین دختر
زوجہ سید نذر حسین دختر
زوجہ عابد حسین دختر
دختر
سید شبیر علی مرحوم
سید ناصر حسین
سید ذاکر حسین
زوجہ سید سجاد حسین دختر
سید ناظر حسین
زوجہ محمد اصغر دختر
سید باقر حسین
صہ ۲۹
صہ ۳۱
زوجہ علی نواز
زوجہ نیاز علی دختر
سید غلام حیدر
حکیم غلام مصطفیٰ
غلام مرتضیٰ
زوجہ شاہ علی دختر
سید نجف علی
زوجہ غلام حیدر دختر
زوجہ نواب علی دختر
سید فضل علی
زوجہ قربان علی دختر
زوجہ سید حسن دختر
زوجہ سید امیر حسین دختر
سید امیر حسین
زوجہ سید محمد رضا دہلوی دختر
زوجہ محمد جان دختر
حکیم سید علی شبیر
سیّد مجتہد علی
سیّد جعفر حسین عرف چھجو
سیّد حمزہ علی
صہ ۲۷
صہ ۲۷

سید سجاد حسین
سید آغا حسین
سید ذوالفقار حسین
سید راحت حسین
سید نصرت حسین
سید عشرت حسین
سید مختار حسین
دختر
زوجہ سید عشرت حسین
۲۶

حکیم سیّد غلام مصطفیٰ

سید وقار حسین
سید نیاز حسین
سید شوکت حسین
سید ممتاز حسین
لاولد
دختر
دختر
سید مجاز حسین
سید فراز حسین
سید محمد حسین دہلی

از صفحہ ۲۹

سیّد یعقوب حسینؒ
سیّد لیاقت حسینؒ
سیّد ایوب حسینؒ
دختر
سید انوار حسین
سید بندہ حسن
دختر
زہیر عالم
حسن زہیر
رونق حسین
تصنیف حسین
تنویر حسین
سید غدیر حسین
سید واجد حسین
سید ولایت حسین
سید منور حسین
زوجہ بنیاد حسین
دختر

سید محمد تقی
سید علی امیر
دختر
دختر
سید محمد رفیع
سید محمد شفیع
حیدر علی
نظیر حسین
دختر
دختر
سید شبیر حسن
دختر
دختر
دختر

عرف بدہن
دختر
سید نذاکت حسین
سید انتظار حسین
سید اشارت حسین
دختر
سید توقیر حسین
سید اکبر علی
دختر
سید محمد عسکری
سید ذاکر حسین
سید شاکر حسین
دختر
سید بنیاد حسین
سید محمد حیدر لاپتہ
دختر
سید حکمت علی
سید سید علی لاولد
سید امتیاز علی
زوجہ محمد حسین دختر
سید اکبر علی
تجمل حسین
زوجہ حیدر حسن دختر
زوجہ عابد حسین دختر
حمزہ حسین
شبیر حسین
زوجہ امتیاز علی دختر
سید رضا حسین مرثیہ خوان لاولد
سید امید علی لاولد
سید طفیل علی
زوجہ سید علی محمد دختر
شفاعت علی
عباس حسین
کفایت علی
زوجہ مختصر علی دختر
سید سکندر علی
سید بنیاد علی
سید پرورش علی
سید اولاد علی

سید سلطان علی
سید اشرف علی
سید علی اعظم عرف گھسیٹا
سید شجاعت علی
سید یار علی
سید اقبال حسین
سید علی بخش
زوجہ سید حسن علی
دختر
سید شبیہ الحسین
شمع افروز، گل افروز،
شان افروز، کلب سبطین
سید اخفیا حسین
سید یحییٰ حسین
زوجہ محمد مسلم
ماہ رخ، شاہ رخ سلطان
سید شبیر حسین
زوجہ آغا حسین
زوجہ حیدر حسن
زوجہ محمد اشرف
غلام حسین

- **سیّد محمد حسین عرف بتاشہ** — سید محمد حسین ابن اصغر علی ص ۳۹
  - دختر شاہی علی
  - دختر زوجہ ضیغم علی
  - سید علی حسنین
  - دختر
  - دختر
- **مولوی صغیر حسین مرحوم** — ص ۳۹ ابن اصغر علی
  - سید اختر حسین
  - دختر
  - سید صغیر احمد
  - سید نجم الحسن
- **سیّد محمد اشرف** — ص ۳۹ ابن اصغر علی
  - دختر زوجہ بدر حسن
  - سید محمد عباس
    - دختر
    - سید احمد عباس
    - سید حسین عباس
  - سید ضیغم علی
    - دختر
    - سید اکبر عباس
    - سید اصغر عباس
  - سید اسد علی مرحوم
  - سید شبیر علی مرحوم
  - دختر زوجہ آل محمد چھولس
- **سیّد یوسف علی** — ص ۳۹ ابن سید اصغر علی
  - دختر
  - سید خورشید علی
  - سید محمد سبطین
  - دختر

سید جعفر حسین چھچھ
سید معصوم علی
سید عابد حسین
سید صادق حسین
سید اظہار حسین
سید افتخار حسین
سید اظہار حسین
کشور فاطمہ
انوار فاطمہ
کوثر فاطمہ
انصار فاطمہ
از زوجہ اول
دختر

عباس حیدر ۔ عفت ۔ عروج
علی حیدر
محمد حیدر ۔ بشریٰ
سید ابرار حیدر ۔ سید انصار حیدر
سید اظہار حید ۔ سید افتخار حیدر ۔ سید وقار حیدر
عصمت بانو ۔ تنویر فاطمہ
حکیم سید ذوالفقار حیدر
ابن
سید آغا حسین
ص ۳۰
زین حیدر
سبین زہرا ۔
(۱) سید سعید حیدر (۲) سید سلیم حیدر ۔ (۳) سید ندیم حیدر (۴)
عذرا حیدر ۔ ریحانہ حیدر ۔ روبینہ حیدر ۔ نجمہ حیدر
ص ۳۰
سید خورشید حیدر
ابن
سید آغا حسین

سجاد حیدر
محمد حیدر۔ رضا حیدر
فرح حیدر
صباح حیدر
ندا زہرا
امیر حیدر
شبیہ حیدر
نصیر حیدر عرف محمد میاں
منیر فاطمہ۔ شبیہ زہرا۔ شہزاد فاطمہ
تطہیر فاطمہ۔ تنویر فاطمہ
سید ظہیر حیدر ابن سید آغا حسین مرحوم
سید اظہر حسین
پسر
حنا کاظمی
دختر
گوہر فاطمہ۔ سید صفدر حسین
دختر
پسر
شادی
سید احمد جان رضوی
سید ظفر حسین ابن سید ضامن علی
سید سالم حسین ابن سید محمد محسن
۱۔ سید عامر حسین
۲۔ سید عادل حسین
۳۔ دختر شائزیہ
سید عاقل حسین ابن سید محمد محسن

۱۔ سید قمر عباس
۲۔ سیدہ سارا

۱۔ سید وفادار حسین عرف محمود عالم
۲۔ سید وقار حسین عرف مسعود عالم
۳۔ نزہت کاظمی
۴۔ نکہت کاظمی

ص ۱۱ سید علمدار حسین ابن سید حامد حسین نبیرۂ سید فاخر

جاوید عباس ۔ طاہر عباس ۔ اقبال عباس | کشور عباس ۔ زہرہ عباس ۔ نرجس عباس ۔ ریحانہ عباس عرف عباس

ص ۱۱ سید عباس حسین ابن سید حامد حسین نبیرۂ فاخر

دختران ۔ شیریں رباب ۔ زینب رباب ۔ سنبل رباب
پسر

سید حامد عباس ۔ سید کاشف عباس ۔ دختر کومیا طاہر

سید جاوید عباس ابن سید عباس حسین
ابن
سید حامد حسین نبیرہ سید فاخر ص ۱۱

سید طاہر عباس ابن سید عباس حسین
ابن
سید حامد حسین مرحوم نبیرہ سید فاخر
ص ۱۱

(کنیز فاطمہ) (۱) دختر (۲) صادق حسین نقوی

محمد علی شمس نقوی ابن سید ساجد حسین ابن سید معصوم علی نقوی
نبیرۂ سید امید علی نقوی عرف میتا۔

---

(۱) محمد علی شمس (۲) حیدر علی نجم (۳) حسن علی انجم (۴) امجد علی ۔ فردوس علی

دختران: (۱) دختر زوجہ سید رضی حیدر نقوی ابن
ابن سید زاہد حسین نقوی
(۲) دختر شمر فاطمہ زوجہ رضی حیدر

سید ساجد حسین نقوی ابن سید معصوم علی ابن سید امید علی نقوی

---

(۱) سید امید حسن نقوی ۔ (۲) سید انتظار حسن نقوی

امیر فاطمہ ۔ دختر سید رضی حیدر نقوی ۔ دختر ۔ دختر ۔ دختر

سید زاہد حسین پسر سید معصوم علی نقوی ابن سید امیر علی

اقبال فاطمہ ۔ احسان فاطمہ ۔ حسنین فاطمہ زوجہ حامد حسن عرف چھٹن
زوجہ علی کوثر ۔ زوجہ عباس رضا ۔ غیر شادی ۔ جارچہ
دھولڑی
پسر سید ذاکر حسین
پسر سید مظہر حسین
(دھولڑی) (ابن حسن علی)

(۱) سید محمد علی اعظم (۲) پاکیزہ فاطمہ ۔ عروج فاطمہ

(۱) سید علی اطہر کاظمی (۲) سید علی مظہر کاظمی (۳) سید علی اسد کاظمی

(۴) دختر تسلیم نزہت (۵) دختر زرین فاطمہ

سید علی اطہر کاظمی ابن سید علی اصغر کاظمی
ابن سید علی گوہر کاظمی (نبیرۂ سید فاخر)

---

(۱) سید علی نذر کاظمی (۲) سید علی رضا کاظمی (۳) سید علی مرتضیٰ کاظمی
(۴) سید علی نقی کاظمی (۵) سید علی مصطفےٰ کاظمی (۶) سید علی ارتضیٰ کاظمی
(۷) دختر مہر فاطمہ (۸) دختر طیبہ ظفر (۹) دختر نگار فاطمہ

خورشید حیدر نقوی
پسر محمد حنیف
(تسکار پور)

?

سید علی ظفر کاظمی ابن سید علی اصغر کاظمی
ابن سید علی گوہر کاظمی (نبیرۂ سید فاخر)

---

(۱) دختر (۲) سید محمد عباس کاظمی (۳) دختر (۴) سید احمد عباس کاظمی

حسن زہرہ
زوجہ
سید محمد احمد زیدی
جالسٹھ

رعنا کاظمی

سید صارم عباس ابن سید محمد عباس

(سید علی ظہیر کاظمی
ابن سید علی احمد کاظمی
ابن سید علی گوہر کاظمی
نبیرۂ سید فاخر)

ابن سید علی ظہیر (نبیرۂ سید فاخر)

?

حضرت اِمام مُوسیٰ کاظم علیہ السلام

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام پیغمبر اسلام رسول اکرم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ السلام کے ساتویں جانشین ، ہمارے ساتویں امام اور سلسلۂ عصمت و طہارت کی نویں کڑی ہیں آپ کے والد ماجد حضرت امام جعفر صادق تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ جنابہ حمیدہ خاتون تھیں ۔ جو بربر یا اندلس کی رہنے والی تھیں ۔ آپ کے متعلق حضرت امام باقر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تھا کہ آپ دنیا میں حمیدہ اور آخرت میں محمودہ ہیں ۔

شواہد النبوت صفحہ ۱۸۶ ۔ علامہ محمد رضا لکھتے ہیں کہ آپ صاحب جمال و کمال اور نہایت دیندار تھیں ۔ جنات الخلود صفحہ ۲۹ ، علامہ مجلسی کا کہنا ہے کہ وہ ہر نسوانی آلائش سے پاک تھیں ۔ جلد العیون صفحہ ۲۷۰ ۔ علامہ ابن شہر آشوب لکھتے ہیں کہ جنابہ حمیدہ کے پدر بزرگوار صاعد بربری تھے ۔ حمیدہ خاتون کی کنیت لولوء (موتی) تھی مناقب جلد ۵ صفحہ ۷۶ ۔

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اپنے آباؤ اجداد کی طرح امام منصوص معصوم اعلم زمانہ اور افضل کائنات تھے آپ جملہ صفات حسنہ سے بھرپور تھے ۔ آپ دنیا کی تمام زبانیں جانتے اور علم غیب سے آگاہ تھے ۔

آپ کے متعلق ابن حجر مکی لکھتے ہیں کہ آپ حضرت امام جعفر صادق کے علم ، معرفت ، کمال اور افضلیت میں وارث و جانشین تھے ۔ آپ دنیا کے عابدوں میں سب سے بڑے عبادت گذار ، سب سے بڑے عالم اور سب سے بڑے سخی تھے ۔ صواعق محرقہ صفحہ ۱۲۱ ۔ ابن طلحہ شافعی لکھتے ہیں کہ آپ بہت بڑی عزت و قدر کے مالک اور انتہائی شان و شوکت کے مجتہد تھے ۔ آپ کا اجتہاد میں نظیر نہ تھا ۔ آپ عبادات و طاعات میں مشہور زمانہ اور کرامات میں مشہور کائنات تھے ۔ آپ ساری رات رکوع و سجود اور قیام و قعود میں گذارتے تھے سارا دن صدقہ اور روزے میں بسر کرتے تھے (مطالب السؤل صفحہ ۳۰۸)

علامہ شبلی نعمانی لکھتے ہیں کہ آپ بہت بڑی قدر و منزلت کی دنیا میں منفرد امام اور زبردست حجت خدا تھے ، نمازوں کی وجہ سے ہمیشہ ساری رات جاگتے تھے اور دن بھر روزہ رکھتے تھے (انوار الاخبار صفحہ ۱۵۳)

علامہ ابن صباغ مالکی لکھتے ہیں کہ آپ اپنے زمانے کے لوگوں میں سب سے زیادہ عابد اور سب سے زیادہ عالم اور سب سے زیادہ سخی دست اور بزرگ نفس تھے ۔ فصول مہمہ وارجح المطالب صفحہ ۴۵۱ ۔ کتاب روضۃ الاحباب میں ہے کہ آپ بردئے قدر و منزلت بزرگ ترین اہل علم تھے اور اپنے پدر بزرگوار کی نص کے مطابق ان کے بعد ولی امر امامت ہوئے علامہ حسین واعظ کاشفی لکھتے ہیں کہ آپ عابد ترین اہل زمانہ اور کریم ترین اہل عالم تھے ۔ آپ کے فضائل و کرامات بے شمار ہیں ۔ روضۃ الشہدا ۔ صفحہ ۴۳۲ ۔

آپ کی ولادت باسعادت

حضرت امام موسیٰ کاظم عَلَیْہِ السَّلَام ۷ صفر المظفر ۱۲۸ھ مطابق ۱۰ نومبر ۷۴۵ء یوم شنبہ بمقام ابوا جو مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع ہے پیدا ہوئے۔ انوار النعمانیہ صفحہ ۱۲۶ و اعلام الوریٰ صفحہ ۱۷۱ و جلاءُ العیون صفحہ ۲۶۹ و شواہد النبوت صفحہ ۱۹۲ روضۃ الشہداء صفحہ ۴۳۶۔ علامہ مجلسی لکھتے ہیں کہ پیدا ہوتے ہی آپ نے ہاتھوں کو زمین پر ٹیک کر آسمان کی طرف رخ کیا اور کلمۂ شہادتین زبان پر جاری فرمایا۔ آپ نے یہ عمل بالکل اسی طرح کیا جس طرح حضرت رسول خدا صلعم نے ولادت کے بعد کیا تھا۔ آپ کے داہنے بازو پر کلمہ تمت، کلمۃ ربک صدقاً وعدلاً لکھا ہوا تھا۔ آپ علم اولین و آخرین سے بہرہ ور متولد ہوئے تھے۔ آپ کی ولادت سے حضرت امام جعفر صادق عَلَیْہِ السَّلَام کو بے حد مسرت ہوئی تھی۔ اور آپ نے مدینہ جا کر اہل مدینہ کو دعوت طعام دی تھی۔ جلاءُ العیون صفحہ ۲۷۰۔ آپ دیگر آئمہ کی طرح مختون اور ناف بریدہ متولد ہوئے تھے۔

اسم گرامی، کنیّت، القاب

آپ کے والد ماجد حضرت امام جعفر صادق عَلَیْہِ السَّلَام نے خداوند عالم کے معین کردہ نام موسیٰ سے موسوم کیا۔ علامہ محمد رضا لکھتے ہیں کہ موسیٰ قبطی لفظ ہے اور "مو" اور "سی" سے مرکب ہے۔ مو کے معنیٰ پانی اور سی کے معنیٰ درخت کے ہیں۔ اس نام سے سب سے پہلے حضرت کلیم اللہ موسوم کئے گئے تھے اور اس کی وجہ یہ تھی کہ خوف فرعون سے مادر موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے آپ کو صندوق میں رکھ کر دریا میں بہا دیا تھا جو "حبیب نجار" کا بنایا ہوا تھا جو لبعد میں "تابوت سکینہ" قرار پایا۔ پھر یہ صندوق بہتا ہوا فرعون اور حضرت آسیہ تک پانی کے ذریعے سے ان درختوں سے ٹکراتا ہوا جو خاص باغ میں تھے پہنچا تھا۔ لہٰذا پانی اور درخت کے سبب سے ان کا نام موسیٰ قرار پایا تھا۔ جنات الخلود صفحہ ۲۹۔

آپ کی کنیت ابوالحسن، ابوابراہیم، ابوعلی، ابوعبداللہ تھی اور آپ کے القاب، کاظم، عبد صالح نفس زکیہ، صابر، امین، باب الحوائج وغیرہ تھے۔ شہرت عامہ "کاظم" کو ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ بدسلوک کے ساتھ احسان کرتے اور ستانے والے کو معاف فرماتے اور غصہ کو پی جاتے تھے، بڑے حلیم، بردبار، صابر و شاکر تھے اور اپنے پر ظلم کرنے والوں کو معاف کر دیتے تھے۔ مطالب السؤل صفحہ ۲۷۶۔ شواہد النبوت صفحہ ۱۹۲، روضۃ الشہداء صفحہ ۴۳۲ تاریخ خمیس جلد ۲ صفحہ ۳۲۔

لقب باب الحوائج کی وجہ

علامہ ابن طلحہ شافعی لکھتے ہیں کہ کثرت عبادت کی وجہ سے عبد صالح اور خدا سے حاجت طلب کرنے کے ذریعہ ہونے کی وجہ سے آپ کو باب الحوائج کہا جاتا ہے۔ کوئی بھی حاجت ہو جب آپ کے واسطے سے طلب کی جاتی تھی ضرور پوری ہوتی تھی۔ ملاحظہ ہو۔ مطالب السؤل صفحہ ۲۷۸۔ صواعق محرقہ صفحہ ۱۲۱۔ فاضل معاصر علامہ علی حیدر

لکھتے ہیں کہ حضرت کا لقب باب قضاء الحوائج لینی حاجتیں پوری ہونے کا دروازہ بھی تھا۔

حضرت کی زندگی میں تو حاجتیں آپ کے توسل سے پوری ہوتی ہی تھیں مگر شہادت کے بعد بھی یہ سلسلہ جاری رہا اور اب بھی ہے۔ "اخبار پانیر الٰہ آباد" یو۔ پی انڈیا مورخہ ۱۰۔ اگست ۱۹۲۸ء میں زیر عنوان "امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے روضہ پر ایک اندھے کو بینائی مل گئی" ایک خبر شائع ہوئی ہے۔ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ حال ہی میں روضہ کاظمین شریف پر جو شہر بغداد سے باہر ہے ایک معجزہ ظاہر ہوا ہے کہ ایک اندھا بوڑھا سید نہایت مفلسی کی حالت میں روضہ شریف کے اندر داخل ہوا۔ اور جیسے ہی اس نے روضہ کے ضریح اقدس کو اپنے ہاتھ سے مس کیا وہ فوراً چلاتا ہوا باہر کی طرف دوڑا "مجھے بینائی مل گئی" میں دیکھنے لگا ہوں۔ اس پر لوگوں کا بڑا ہجوم جمع ہو گیا اور اکثر لوگ اس کے کپڑے تبرک کے طور پر چھین جھپٹ کر لے گئے۔ اس کو تین ۳ دفعہ کپڑے پہنائے گئے اور ہر دفعہ وہ کپڑے تقسیم ہو گئے۔ آخر روضہ شریف کے خدام نے اس خیال سے کہ کہیں اس بوڑھے سید کو نقصان نہ پہنچے اس کو گھر پہنچا دیا۔ اس کا بیان ہے کہ میں بغداد کے ہسپتال میں اپنی آنکھ کا علاج کروا رہا تھا آخر کار تمام ڈاکٹروں نے یہ کہہ کر کہ تیرا مرض لاعلاج ہو گیا ہے ہسپتال سے نکال دیا۔ تب میں مایوس ہو کر روضہ اقدس امام موسیٰ کاظم علیہ السلام پر آیا اور یہاں آپ کے وسیلے سے خدا سے دعا کی۔ "بار الٰہا تجھے اسی امام مدفون کا واسطہ مجھے از سر نو بینائی عطا کر دے،" یہ کہہ کر جیسے ہی میں نے ضریح اقدس کو مس کیا میری آنکھوں کے سامنے روشنی نمودار ہوئی اور آواز آئی "جا تجھے پھر سے روشنی دے دی گئی" اس آواز کے ساتھ ہی میں ہر چیز کو دیکھنے لگا۔ تمام لوگ اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ یہ ضعیف العمر سید اندھا تھا۔ اور اب دیکھنے لگا ہے۔

"اخبار انقلاب لاہور" اخبار اہل حدیث امرتسر مورخہ ۲۴ اگست ۱۹۲۸ء۔

علامہ ابن شہر آشوب لکھتے ہیں کہ خطیب بغدادی نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ جب مجھے کوئی مشکل درپیش ہوتی ہے تو میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے روضہ پر چلا جاتا ہوں اور ان کی قبر پہ دعا کرتا ہوں میری مشکل حل ہو جاتی ہے۔ مناقب جلد ۳ صفحہ ۱۲۵ طبع ملتان۔

بادشاہانِ وقت

آپ ۱۲۸ ہجری میں مروان الحمار اموی کے عہد میں پیدا ہوئے اس کے بعد ۱۳۲ ھجری میں سفاح عباسی خلیفہ ہوا (ابوالفداء) ۱۳۶ ہجری میں منصور دوانقی عباسی خلیفہ ہوا (ابوالفداء) ۱۵۸ ھجری میں مہدی بن منصور مالک سلطنت ہوا (حبیب السیر) ۱۶۹ ھجری میں ہادی عباسی کی بیعت کی گئی (ابن الوردی) ۱۷۰ ھجری میں ہارون الرشید عباسی ابن مہدی خلیفہ ہوا (ابوالفداء) ۔ ۱۸۳ ھجری میں ہارون الرشید کے زہر دینے سے امام علیہ السلام بحالت مظلومی قید خانہ میں شہید ہوئے (صواعق محرقہ۔ اخبار الخلفاء ابن راعی)۔

نشوونما اور تربیت

علامہ علی نقی لکھتے ہیں کہ آپ کی عمر کے بیس ۲۰ سال اپنے پدر بزرگوار حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے سایۂ تربیت میں گذرے ایک طرف خدا کے عنایت کردہ فطری کمالات کے جوہر اور دوسری طرف اس عظیم باپ کی تربیت جس نے حضور پاک صلعم کے بتائے ہوئے مکارم اخلاق کی یاد کو بھولی ہوئی دنیا

میں ایسا تازہ کردیا کہ انہیں ایک طرح سے اپنا بنالیا اور جس کی بنا پر "ملت جعفری" نام ہوگیا۔ امام موسیٰ کاظمؑ نے بچپنا اور جوانی کا کافی حصہ اسی مقدس آغوش میں گذارا۔ یہاں تک کہ دنیا کے سامنے آپ کے ذاتی کمالات و فضائل روشن ہوگئے اور امام جعفر صادق عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنا جانشین مقرر فرمادیا۔

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی امامت

حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کے حکم سے یا دل کا ایک مرد مومن کو چین سے طالقان پہنچانے کا واقعہ، ہارون الرشید کا ایک سوال اور اس کا جواب، امام موسیٰ کاظمؑ اور فدک کے حدود اربعہ

علامہ یوسف بغدادی سبط ابن جوزی حنفی تحریر فرماتے ہیں کہ ایک دن ہارون نے حضرت امامؑ سے کہا کہ آپ فدک لینا چاہیں تو میں دے دوں۔ آپ نے فرمایا کہ جب میں اس کی حدود بتاؤں گا تو تم اسے دینے پر راضی نہ ہوگا اور میں اسی وقت لے سکتا ہوں جب اس کے پورے حدود دیئے جائیں۔ اس نے پوچھا کہ اس کے حدود کیا ہیں؟ فرمایا! پہلی حد عدن ہے۔ دوسری سمرقند۔ تیسری حد افریقہ ہے۔ چوتھی حد سیف البحر ہے جو خزر اور آرمینیہ کے قریب ہے۔ یہ سن کر ہارون الرشید آگ بگولا ہوگیا۔ اور کہنے لگا کہ پھر ہمارے لیئے کیا رہا؟ حضرت نے فرمایا! اسی لیئے تو میں نے لینے سے انکار کیا تھا۔ اس واقعہ کے بعد ہی سے ہارون الرشید حضرت کے درپئے قتل ہوگیا۔ (خواص الامۃ علامہ سبط ابن جوزی حنفی صفحہ ۴۱۶) طبع لاہور

ہارون الرشید کی سادات کشی اور حمید بن قحبطہ کا واقعہ

حضرت کی پہلی اور دوسری مرتبہ گرفتاری،
حضرت کا قید خانہ میں امتحان اور علم غیب کا مظاہرہ، وغیرہ ان واقعات کا اس مختصر سے شجرے میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ اس لیئے اس کی تفصیل نہیں لکھی جارہی۔

حضرت کی شہادت

آپ کی تاریخ وفات
آپ کی وفات حسرت آیات ۲۵، رجب المرجب ۱۸۳ھ ہجری یوم جمعہ واقع ہوئی۔ آپ کی عمر اس وقت ۵۵ سال کی تھی (مطالب السوئل صفحہ ۲۸۲) اعلام الورٰی صفحہ ۱۷۱، شواہد النبوت صفحہ ۱۹۲ نور الابصار صفحہ ۱۳۷ وغیرہ

آپ نے ۱۴ سال قید خانے میں گذارے۔ مرزا دبیر کہتے ہیں

مولا! یہ انتہائے اسیری گذر گئی — زنداں میں جوانی و پیری گذر گئی

علامہ جامی لکھتے ہیں کہ آپ کو ہارون الرشید نے بغداد میں لاکر تا عمر قید رکھا۔ آخر میں اپنے وزیر اعظم یحییٰ بن خالد برمکی کے ذریعے سے قید خانہ میں زہر دلوا دیا اور آپ وفات پاگئے۔ (شواہد النبوت صفحہ ۱۹۲)

علامہ مجلسی تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کو کئی مرتبہ زہر دیا گیا لیکن آپ ہر بار محفوظ رہے ۔ ایک مرتبہ آپ نے وہ خرما اٹھا کر جس میں زہر تھا زمین پر پھینک دیا جسے ہارون کے کتے نے کھایا اور وہ مرگیا۔ کتے کے مرنے کی خبر سے ہارون الرشید کو شدید رنج ہوا اور اس نے خادم سے سخت باز پرس کی (جلاالعیون صفحہ ۲۷۶)۔

وفات کے بعد آپ کی نعش مبارک قید خانہ سے ہتھکڑی اور بیڑی سمیت نکال کر بغداد کے پل پر ڈال دی گئی اور نہایت توہین آمیز الفاظ میں آپ کو اور آپ کے ماننے والوں کو یاد کیا گیا۔ لوگ بادشاہ کے خوف سے کچھ نہ کر سکتے تھے تاہم ایک گروہ نے جس کے سردار سلیمان بن جعفر ابن ابی جعفر تھے ہمت کی اور نعش مبارک دشمنوں سے چھین کر غسل وکفن کا بندوبست کیا - اڑھائی ہزار (۲۵۰۰) کا ایسا قیمتی کفن دیا جس پر پورا قرآن لکھا ہوا تھا اور نہایت تزک و احتشام سے جنازہ لے کر چلے۔ حضرت امام رضا عَلَیْہِ السَّلَام نے نماز پڑھائی ۔ آپ مدینہ سے باعجاز پہنچ چکے تھے اور اپنے والد صاحب کو سپرد خاک کیا (اعلام الوریٰ صفحہ ۱۷۰)

تعداد اولاد حضرت امام موسیٰ کاظم عَلَیْہِ السَّلَام

صواعق محرقہ صفحہ ۱۲۲ میں ہے کہ آپ کی اولاد ۳۷ تھی ، علامہ طبری ، علامہ اربلی اور حضرت شیخ مفید لکھتے ہیں کہ آپ کے ۱۹ لڑکے اور ۱۸ ، لڑکیاں تھیں جن کے نام یہ ہیں ۔

لڑکے :۔ ۱، حضرت امام علی رضا عَلَیْہِ السَّلَام ۔ ۲، ابراہیم ۔ ۳، عباس ۴، قاسم ۵، اسماعیل ۶، جعفر ۷، ہارون ۸، حسن ۔ ۹ ، احمد ۱۰، محمد ۱۱، حمزہ ۱۲، عبداللہ ۱۳ ، اسحاق ۱۴، عبیداللہ ۱۵ ، زید ۱۶، حسن ، ۱۷، فضل ۱۸، حسین ۔ ۱۹، سلیمان ،

لڑکیاں :۔ ۱، فاطمہ کبریٰ ، ۲، فاطمہ صغریٰ ، ۳، رقیہ ، ۴، علیمہ ، ۵، رقیہ صغریٰ ، ۶، کلثوم ، ۷، ام جعفر ۸ ، لبابہ ، ۹، زینب ۱۰، خدیجہ ۱۱، علیہ ، ۱۲، آمنہ ۱۳ حسنہ ، ۱۴، بریہہ ، ۱۵، ام سلمیٰ ۱۶، میمونہ ۱۷ ، ام کلثوم ، ۱۸، ام ابیہا و بقولے ام عبداللہ و بقولے ام اسماء ۔

(حوالہ) اعلام الوریٰ صفحہ ۱۸۱ ، کشف الغمہ صفحہ ۱۰۹ ، ارشاد صفحہ ۳۳۰ ، نور الابصار صفحہ ۱۳۷ ، آپ کی یہ اولاد مختلف بیویوں سے تھی ۔ (ماخوذ چودہ ستارے)

اولاد حضرت موسیٰ کاظم عَلَیْہِ السَّلَام کے سلسلے میں بعض مؤرخین نے اختلاف کیا ہے ۔ بعض نے گیارہ لڑکے اور چار لڑکیاں بھی لکھی ہیں ۔

اسمائے گرامی سادات رسولپور دھولڑی، ضلع میرٹھ یو۔پی۔ مقیم حال خیرپور میرس۔ پاکستان

نمبر شمار	اسمائے گرامی	تعداد افراد خانہ	محلہ	نمبر مکان	کیفیت
۱	سید نفیس حسین مرحوم	۵+۲ / ۱	علی مراد	۲۲۴	
۲	سید رئیس حسن صاحب	۴+۱ / ۲	〃	〃	
۳	سید اعجاز ـین صاحب	۵+۱ / ۲	〃	۱۲۲	
۴	سید دبیر حسین صاحب	۳+۲ / ۲	〃	۲۴۰	
۵	سید وجاہت حسین صاحب	۲+۱ / ۲	〃	۲۲۲	
۶	سید انیس حسین صاحب	۲+۱ / ۲	〃	۲۴۰	
۷	سید صابر حسین صاحب	۵+۴ / ۲	〃	222/A	
۸	سید منیر حسین صاحب	۱ / ۲	〃	222/A	
۹	سید سرفراز حسین مرحوم	۲+۱ / ۱	〃	〃	
۱۰	سید منصف حسین مرحوم	۳+۵ / ۱	〃	۲۲۸	
۱۱	سید مجاہد حسین صاحب	۱+۲ / ۲	〃	〃	
۱۲	سید وصی محمد صاحب	۲+۱ / ۲	〃	۲۴۲۰	
۱۳	سید صفی محمد صاحب	۲+۱ / ۲	〃	〃	
۱۴	حکیم سید آل حسن صاحب رضوی	۴+۱ / ۲	〃	۱۲۵	ابوالقاسم۔ ظفریاب حسن۔ ابوالحسن۔ شجاعت حسن۔ عرفان۔ فاطمہ
۱۵	سید ظہور احسن صاحب	۲+۱ / ۲	〃	۲۳۰	
۱۶	سید محمد نبی صاحب مکہ گھسٹونہ	۲+۴	〃	۲۴۱	
۱۷	سید جعفر حسین صاحب	۲+ / ۲	〃	〃	
۱۸	سید فرزند علی صاحب	۳+۲ / ۲	〃	222/A	منیر حسین۔ طاہر حسین۔ مطاہر حسین۔ ادریس۔ فاطمہ۔ نرجس فاطمہ زوجہ سرفراز حسین مرحوم
۱۹	سید رضی محمد صاحب	۳+۵ / ۲	〃		
۲۰	سید محمد مسلم صاحب	۲	〃	۲ع	

اسمائے گرامی سادات رسولپور دھولڑی، ضلع میرٹھ۔ یو۔ پی۔ مقیم حال خیرپور۔ میرس۔ پاکستان

نمبر شمار	اسمائے گرامی	تعداد افراد خانہ	محلہ	نمبر مکان	کیفیت
۲۱	سید مستجاب حسین صاحب	۱+۰ / ۲	علی مراد	۲۲۴	
۲۲	مرزا محمد کاظم صاحب	۳+۲ / ۲	"	۲۲۶	نعیم کاظم (بنی) ضمیر کاظم (چندن) فیروزہ بانو۔ کوکب مسعود فردوس بانو۔ وسیم
۲۳	سید حشمت حسین صاحب	۳+۴ / ۲	"	۱/۱	
۲۴	سید عظمت حسین صاحب	۳+۲ / ۲	سفید گورٹ	۱۸۸	
۲۵	سید راحت حسین صاحب	۲	"	۱/۱	
۲۶	سید عشرت حسین صاحب بیدا صدر	۲ / ۳	"	"	
۲۷	مولوی جناب سید محمد قاسم صاحب	۵+۴ / ۲	اجوائی ٹولہ	۵۸۳	
۲۸	سید محمد عالم صاحب	۳+ / ۲	"	"	
۲۹	سید مشفق حسین مرحوم	۲+۳ / ۱	"		
۳۰	سید آل حسین عرف چھنو صاحب	۳+۵ / ۲	"		
۳۱	سید اصغر علی صاحب عبداللہ پور	۲+۱ / ۲	بڑا علم		
۳۲	سید محمد محسن صاحب "	۲+۱ / ۲	"		
۳۳	سید محمد احسن مرحوم "	۲+۲ / ۱			
۳۴	سید رفعت حسین صاحب	۳+ / ۲	شاہی بازار		تنویر فاطمہ۔ شاہانہ بیگم۔ رخسانہ بیگم
۳۵	سید مظفر عباس بندن	۲	محلہ شاہ رضا		
۳۶	سید محمد اکبر صاحب چھین	۳+۲ / ۲			
۳۷	سید شوکت حسین صاحب	۲	گمبٹ		
۳۸	سید طاہر حسین صاحب	۳+۱ / ۲	بھوڑ گوٹھی		
۳۹	سید عترت حسین صاحب	۲+۲ / ۲	"		
۴۰	سید اختر حسین پسر مولوی جعفر	۳+۲ / ۲	شاہی بازار	۱۰۴۶	انور حسین۔ جعفر حسین۔ قیصر حسین۔ از زوجہ دوم محسن زہرا۔

کرار حسین مرحوم۔ مارک فاطمہ۔ نزاکت فاطمہ
زوجہ سید اختر حسین زوجہ اقبال حسین حسن عابد سکنہ جارچہ

خیرپور میرس۔ سندھ

نمبر شمار	اسمائے گرامی	تعداد افراد خانہ	محلہ	نمبر مکان	کیفیت
۴۱	سید نجم الحسن	۲	پنج بازار		
۴۲	سید سرور حسین صاحب	۲	گوری چھاپ		
۴۳	سید سید احمد صاحب	۴+۱ / ۲	〃		
۴۴	سید محمد احمد صاحب	۲+۳ / ۲			
۴۵	سید ذمرد حسین صاحب	۱+۱ / ۲			
۴۶	سید انور حسین صاحب	۴+۱ / ۲			
۴۷	سید مستحسن صاحب	۲			
۴۸	سید سبط حسن صاحب	۴+۴ / ۲			
۴۹	سید امیر احمد صاحب	۲+۲ / ۲			
۵۰	سید حسن محمد صاحب	۲+۲ / ۲			
۵۱	سید فتح علی صاحب	۱			
۵۲	سید آل حسن صاحب	۲+۲ / ۲			
۵۳	سید مختار حسین صاحب	۱			
۵۴	مولوی سید سبط نبی صاحب	۱+۱ / ۲			
۵۵	سید محمد وصی صاحب جمہ	۳ - / ۲			
۵۶	سید واحد حسین صاحب وادو	۱+۱ / ۲			علی حسنین۔ شمیم فاطمہ
۵۷	سید ناظر حسین صاحب	۲			
۵۸	سید منظور حسین بندہ	۲ / ۲			آصف حسین۔ کوثر فاطمہ وغیرہ از زوجہ دوم
۵۹	حکیم سید ظہر حسن صاحب	۸+۳ / ۲			
۶۰	سید ابو ظہر صاحب	۲+۲ / ۳			

خیرپور ۔ میرس ۔ سندھ

نمبر شمار	اسمائے گرامی	تعداد افراد خانہ	محلہ	نمبر مکان	کیفیت
۶۱	سید حامد حسین صاحب ولد عابد علی	۲+۴ ۲			
۶۲	سید مشرف علی صاحب	۲			
۶۳	سید حبیب ابن مظاہر صاحب	۲			
۶۴	سید صفدر حسین صاحب	۲ - - ۲			اختر حسن ۔ باقر حسن
۶۵	سید آغا ناصر صاحب	۵+۳ ۲	رانی پور	۳۳۳ محلہ ہاشم بنی	قمر عباس، ظل عباس، کلب عباس، عصمت فاطمہ، سیدہ فاطمہ، نازنین فاطمہ، جبیں فاطمہ، کنیز فاطمہ
۶۶	سید آغا حیدر صاحب	۲			
۶۷	سید عزیز حسین صاحب	۱			
۶۸	سید وزیر حیدر صاحب	۱			
۶۹	سید عشرت حسین صاحب	۳+۲ ۲			
۷۰	سید ایوب حسین صاحب	۴+۲ ۲			
۷۱	سید انتظار حسین صاحب	۲+۳ ۲			
۷۲	سید محمد ہاشم مرحوم	۲+۲ ۱			
۷۳	سید قاسم حسین صاحب	۲ ۲			
۷۴	سید چاہت حسین صاحب	۱+۱ ۲			
۷۵	سید اظہر حسین صاحب	۱+۲ ۲			
۷۶	سید نصرت حسین صاحب	۲ - ۲			
۷۷	سید ناظر حسین صاحب	۱+۲ ۲			
۷۸	سید سرفراز حسین صاحب	۲+۲ ۲			
۷۹	سید مقصود حسین صاحب	۱+۳ ۲			
۸۰	سید ظل حسن صاحب ساکن امروہی	۱ ۲			

نمبر شمار	اسمائے گرامی	تعداد افراد خانہ	محلہ	نمبر مکان	کیفیت
۸۱	سید اقبال حسین صاحب				
۸۲	سید عبادت حسین صاحب				
۸۳	سید صغیر حسین صاحب				
۸۴	سید حسن محمد صاحب	۱+۱ ۲-۴	لقمان		
۸۵	سید اقتدار حسین صاحب	۲+۳۶ ۲	نظامانی		۱۔ الطاف حسین ۲۔ محمد اقبال ۳۔ زاید عباس ۴۔ محمد بانو۔ امیر بانو۔ عابدہ خاتون
۸۶	سید الطاف حسین	۱- ۳	لدو لٹی	چنگی ۲۲	۱۔ محمد عباس
۸۷	سید مشیر حسین	۲+۲ ۲-۶			
۸۸	سید منور حسین	۲+۲ ۲ ۶			
۸۹	سید نزاکت حسین عرف بندو	-۲ ۲-۴			
۹۰	سید صابر حسین ولد سید نثار حسین	۳+۳۶ ۲			
۹۱	محمد وصی جنگ بہادر	-+۵ ۲			مرحوم
۹۲	محمد حیدر بندو	۱+۳ ۲			
۹۳	ظفر حسین پسر علی حیدر بندو	-+۱ ۲			
۹۴	سید سبط حسن	۴+۲			
۹۵	سید توسل حسین	۲- ۲			کرار حیدر - اعجاز حیدر
۹۶	سید مرتضیٰ حسین	۲+۱ ۲			
۹۷	مقبول حسین	۴+۳ ۲			
۹۸	نیاز حسین	۱+۳ ۲			
۹۹	بشیر حسین فقر	+۱ ۲			
۱۰۰	رسالت حسین فقر				

تقریباً پنج صد افراد سکنہ رسولپور دھولڑی ضلع میرٹھ در خیرپور میرس آباد اند۔ ماشاءاللہ۔

کراچی

نمبر شمار	اسمائے گرامی	تعداد افراد خانہ	محلہ	نمبر مکان	کیفیت
۱	سید عزیز الحسنین صاحب				
۲	سید نواب حیدر صاحب				
۳	سید مجاہد حسین صاحب				
۴	سید اظہار حسین صاحب مرحوم				پیر الٰہی بخش کالونی ۲۲۳۹ کراچی
۵	سید عالم حسین صاحب				
۶	سید شبیہ حسنین صاحب				
۷	سید بندہ حسن صاحب مرحوم				
۸	سید جعفر حسین زیدی صاحب				
۹	سید آغا محمد صاحب				پیر الٰہی بخش کالونی مکان نمبر ۲۱
۱۰	سید آغا جعفر صاحب				
۱۱	سید قمر رضا صاحب				
۱۲	سید آل مصطفےٰ صاحب				
۱۳	سید جرار عباس صاحب				
۱۴	سید ریاض الحسن صاحب				
۱۵	سید سعید اختر صاحب				
۱۶	سید شبیر حسین صاحب				
۱۷	سید آل اطہر صاحب				
۱۸	سید حامد حسین صاحب مرحوم				
۱۹	سید سلطان حسین صاحب				پسر سید جواد حسین مرحوم
۲۰	سید علی سجاد صاحب				
۲۱	مرزا محمد علی جاہ صاحب				

لاہور

نمبر شمار	اسمائے گرامی	تعداد افرادِ خانہ	محلہ	نمبر مکان	کیفیت
۱	سید محسن رضا صاحب مرحوم	۳	کرشن نگر	گلی ۸۲ مکان ۵	دوا خانہ فیض عام کرشن نگر لاہور
۲	سید احسن رضا صاحب	۲	"	"	" " " "
۳	سید محمد سبطین زیدی		"	گلی ۸۳ مکان ۱	کرشن نگر لاہور

راولپنڈی

نمبر شمار	اسمائے گرامی	تعداد افراد خانہ	محلہ	نمبر مکان	کیفیت
۱	سید ساجد حسین نقوی	۸	وارث خان	N/۶۴۶	
۲	سید زاہد حسین صاحب	۳	صادق آباد	رسول نگر	
۳	سید امید حسین صاحب	۸	آفندی کالونی	P.۸۷	سیٹلائیٹ ٹاؤن
۴	سید خورشید حیدر صاحب	۹	چونگی ۲۲		المامون بلڈنگ
۵	سید ذوالفقار حیدر صاحب	۸	بھابڑا بازار	۲۴۲	
۶	سید اشتیاق حسین صاحب	۳	سٹیلائٹ ٹاؤن		لاہور منتقل ہو گئے۔ بیٹی کے پاس (انتقال ہوگیا)
۷	سید اظہار حسین صاحب	۶			
۸	سید رضی محمد صاحب	۵			
۹	سید علی ظہیر صاحب	۶	سٹیلائٹ ٹاؤن	۸۳۰/B	
۱۰	سید علمدار حسین صاحب	۶	〃	۱۱۴۶/B	
۱۱	سید عباس حسین صاحب	۱۰	خرم کالونی		مسلم ٹاؤن
۱۲	سید صفدر حسین صاحب	۲			آریہ سماج مندر صدر بازار راولپنڈی
۱۳	سید محمد سالم صاحب	۲			خیر پور چلے گئے
۱۴	سید محمد عاقل صاحب	۵			
۱۵	ڈاکٹر سید قمر الاسلام صاحب	۵			ہارلے سٹریٹ
۱۶	سید الطاف حسین صاحب	۴			خیر پور چلے گئے
۱۷	سید علی اطہر صاحب	۷	آر۔ اے بازار	۳۱۷	فون 564211
۱۸	سید علی ظفر صاحب	۱۰	ہارلے سٹریٹ	۸۷	آر۔ اے۔ بازار
۱۹	سید نصیر حیدری صاحب	۹	سیدپوری	S/۱۴۸	
۲۰	سید شریف حسین صاحب	۲			

سید قمر عباس

سیدہ سارہ زینب
دختر

سید وفادار حسین
عرف محمود عالم

سید وقار حسین
عرف مسعود عالم

دختر نزہت کاظمی

نگہت کاظمی

سید علمدار حسین ابن سید حامد حسین ابن سید احمد حسن
نبیرہ سید فاخر

ص 11

ثمرین رباب
دختر
زینب رباب
دختر
سنبل رباب
دختر
پسر
سید حامد عباس
سید کاشف عباس
سوہنیا طاہر
دختر
سید جاوید عباس
سید طاہر عباس
سید اقبال عباس
کشور عباس
دختر
زہرہ عباس
دختر
نرجس عباس
دختر
ریحانہ عباس
دختر
عروسہ عباس
دختر
سید عباس حسین ابن سید حامد حسین ابن سید احمد حسن
نبیرہ سید فاخر
ص ١١

زوجہ ظفر علی شاہ
طبیہ ظہرا (دختر)
سید علی مرتضیٰ
سید علی رضا
سید علی نذر
زوجہ خورشید حیدر نقوی
دختر طاہرہ فاطمہ
سید علی ارتضیٰ
سید مصطفیٰ
نگار فاطمہ
دختر
سید علی نقی
سید علی ظفر ابن سید علی اصغر
نبیرہ سید فاخر
ص ۲۱

سیّد صارم عباس
زوجہ سید محمد احمد زیدی
جانشٹھ
دختر حسن زہرہ
سیّد محمد عباس
رعنا کاظمی
دختر
سید احمد عباس
سید علی ظہیر ابن سید علی احمد
نبیرہ سید فاخر
ص ۲۲

محمد تنویر
دختر زہرہ تنویر
قنبر علی
علی مہدی
ساہ تعظیم
دختر
سید
تنویر حسین
سید
تعظیم حسین
سید
جاوید حسین
سید
نیر حسین
سید
حسن رضا
زوجہ سید محمد عباس
دختر میمونہ بیگم
سید امید حسین تقوی ابن سید زاہد حسین تقوی ابن سید معصوم علی تقوی

سید صادقین نقوی
کنیز فاطمہ
دختر

سید محمد علی شمس
سید حیدر علی نجم
سید حسن علی انجم
سید امجد علی
سید فردوس علی
زوجہ مولوی سید رضی حیدر نجفی
دختر شمس فاطمہ

سید ساجد حسین نقوی ابن سید معصوم علی نقوی ابن سید امیر علی نقوی

۷۱

سید اظہر حسین

دختر حنا کاظمی

سید صفدر حسین ابن سید ظفر حسین ابن سید ضامن علی

ص ۳۲

پاکیزہ کاظمی
دختر

عروج کاظمی
دختر

سید محمد علی اعظم

حرا کاظمی
دختر

سیّد
علی اظہر

سیّد
علی مظہر

سیّد
علی اسد

تسنیم نزہت فاطمہ
دختر

زرین فاطمہ
دختر

سید علی اطہر ابن سید علی اصغر

نبیرہ سید فاخر

صـ ۲۱

سید محمد موسوی